سوال

(465) گروی اشیاء سے فوائد اٹھانے کی شرعی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ گروی مکان اسلام کی روح سے جائز ہے، ؟ اور اگر ہے تو اس کے لئے کوئی خاص شرائط ہیں۔ ازراہ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں۔ جزاکم الله خیرا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

مکان اور کوئی بھی مالیت والی چیز گروی رکھنا اور رکھوانا جائز ہے لیکن اس میں درج ذیل چیزوں کا خیال رکھا جائے۔

وغیرہ رہن رکھوانے والے (راہن) کی ملکیت ہے۔

ح حدیث میں آیا ہے۔

پ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"الظهر يركب بنفقته إذا كان مرهونا ولبن الدر يشرب بنفقته إذا كان مرهونا وعلى الذي يركب ويشرب النفقة" (صحیح بخاری کتاب الرهن باب الرهن مركوب ومحلوب)

'رہن رکھے ہوئے جانور پر مصارف واخراجات کے بدلے سواری کی جا سکتی ہے اور دودھ دینے والے جانور کا دودھ مصارف کے بدلے پیا جا سکتا ہے جبکہ وہ رہن ہو اور جو آدمی سواری کرتا ہے اور دودھ پیتا ہے اس کے اخراجات کا ذمہ دار بھی وہی ہوگا۔''

ہ اٹھانا بھی جائز ہے اگر اس پر جس قدر خرچ کیا جائے اتنا فائدہ اٹھا لیا جائے۔

مذکورہ بالا حدیث کی بنا پر ہر وہ مرتھن چیز جس کی دیکھ بھال نہ کرنے سے تلف ہو جانے کا خدشہ ہو اس سے بقدر خرچ اس سے فائدہ اٹھانے میں کوئی حرج نہیں۔

ہ راہن سے مکان کا کرایہ طے کر لیتا ہے تو اس میں سکونت اختیار کر سکتا ہے وگرنہ اس کا اس سے فائدہ اٹھانا سود کے زمرے میں آئے گا۔

وبالله التوفيق

فتاویٰ ارکان اسلام

حج کے مسائل